رسائل و مسائل

سیور ریفل کی ٹکٹیں اور انعامات

سوال: ۔ مسئلہ کچھ یوں ہے کہ میں نے پہلے لاٹری اور بانڈ وغیرہ کبھی بھی نہیں خریدے اور ساری زندگی والد نے حلال کی کمائی، حلال کا کھلایا، پلایا، آخری نصیحت اور وصیت بھی یہی تھی کہ حلال کھانا۔

لیکن یہ جو سیور ریفل سکیم ٹکٹ چلی ہے یہ تو گورنمنٹ کی اسکیم ہے اور ظاہر ہے کہ اب ہم گورنمنٹ کو غیر اسلامی تو نہیں کہہ سکتے، لیکن فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کہ جس چیز تم محنت نہ کرو، وہ تمہارے لیے حلال نہیں۔

براہ کرم مختصراً جواب سے آگاہ فرمائیں۔ ویسے مجھے اپنے رب پر اتنا بھروسہ ہے کہ اگر میں ٹکٹ لے بھی لوں تو وہ نکالے گا نہیں۔ کیونکہ ایمان کے ساتھ ساتھ جو چیز میں نے اس سے طلب کی ہے۔ وہ ہے رزقِ حلال۔ تو پھر وہ کاہے کو مجھے غلط چیز دے گا۔ ناممکن سی بات ہے لیکن پھر بھی میں جواب کی منتظر رہونگی۔

جواب: ۔ سیور ریفل سکیم جوئے میں شامل ہے۔ جوئے کی بندش کے بارے میں قوانین موجود ہیں، لیکن تعجب ہے کہ اس سکیم کے بارے میں روزانہ اشتہارات آتے رہتے ہیں۔ اس کے انعامات کے اعلانات بھی ہوتے رہتے ہیں جو لوگ خود اس کا ارتکاب کرتے ہیں نہ ان کو اس کا احساس ہے اور نہ حکومت اس پر گرفت کرتی ہے۔

ملک غلام علی — شعبۂ استفسارات۔ ادارہ معارفِ اسلامی، منصورہ، لاہور (۲)

تائیدی نوٹ —— از نعیم صدیقی

مسئلہ تو جو ملک غلام علی صاحب نے لکھ دیا ہے۔ ان کے علم و اخلاص کے پیشِ نظر